بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۰ محرم ۱۳۹۹ھ ۲۱ فتح ۱۳۵۷ہش ۲۱ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۹۰

جلسہ سالانہ کے تمام انتظامی شعبے مہمانانِ کرام کی خدمت کیلئے سرگرمِ عمل ہو گئے

پاکستان اور متعدد بیرونی ممالک سے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات پر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کا اظہارِ اطمینان

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اب چند دنوں تک شروع ہونے والا ہے چنانچہ پاکستان اور دنیا کے بہت سے بیرونی ممالک سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور احباب ربوہ اُن کا پُرتپاک خیر مقدم کرنے اور ان کی ہر ممکن خدمت کرنے کے لئے شب و روز تیاریوں میں مصروف ہیں۔ جلسہ سالانہ کے مرکزی نظام کے تمام شعبے مستعدی کے ساتھ سرگرم عمل ہو چکے ہیں۔ انتظامات کو آخری شکل دی جا رہی ہے اور مرکزِ سلسلہ ربوہ میں ہر طرف چہل پہل اور گہما گہمی کا عالم ہے۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے افسر جلسہ سالانہ نے نمائندہ الفضل کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران جلسہ کے جملہ انتظامات کی موجودہ رفتار پر اطمینان کا اظہار فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ آمدہ اطلاعات کے مطابق امسال پہلے کی نسبت آنے والے مہمانوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ ہم اپنے وسائل کے مطابق ان کی رہائش کا تسلی بخش انتظام کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مردانہ مہمان خانوں کے سات کمروں پر چھت پڑ چکی ہے اور تین نئے کمرے بھی تیار ہو چکے ہیں۔ کراچی کی جماعت کے خرچ سے اُن کے لئے علیحدہ مہمان خانہ زیر تعمیر ہے۔ خواتین کے مہمان خانہ میں تین بڑے اور دو چھوٹے کمروں کا اضافہ کیا گیا ہے لیکن مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر چونکہ یہ انتظام بھی ناکافی ہے اس لئے مختلف مقامات پر خیمہ جات اور چھولداریوں کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ احباب جماعت کو حتی المقدور اجتماعی رہائش گاہوں میں ٹھہرنے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ پرائیویٹ رہائش گاہوں کے سب مطالبات کو پورا کرنا سردست ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ مہمانانِ کرام کے لئے کھانا تیار کرنے کے لئے چار لنگر خانوں کے علاوہ دار الضیافت میں بھی انتظام کیا گیا ہے ان کے علاوہ پرہیزی کھانا تیار کرنے کے لئے ایک اور لنگر بھی جلسہ کے ایام میں کام کرتا رہے گا۔ اجناس اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی کا کام تو کئی ماہ قبل سے ہو رہا ہے۔ روشنی، پانی اور صفائی کے انتظامات بھی ہم اپنی استطاعت کے مطابق کر رہے ہیں۔ پرالی بھی فراہم کی جا چکی ہے۔ لنگر خانہ نمبر۱ (دار الصدر) ۲۳ دسمبر کی شام سے کام شروع کر دیگا۔ لنگر خانہ نمبر ۲، نمبر ۳ اور دار الضیافت میں ۲۴ دسمبر کی شب سے کھانا تقسیم ہو گا۔ اور لنگر خانہ نمبر ۴ ۲۵ دسمبر سے کام شروع کرے گا۔ انشاء اللہ

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی محکمہ ریلوے کی طرف سے جلسہ سالانہ کے لئے سپیشل گاڑیوں کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا البتہ بعض مقامات سے کچھ زائد بوگیاں لگائی جا رہی ہیں لیکن ظاہر ہے کہ آنے والے مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر یہ قطعاً ناکافی ہیں۔ احباب جماعت نے تو بہرحال تشریف لانا ہے انہیں سفر کے لئے متبادل انتظامات ضرور کر لینے چاہئیں اور ذکرِ الٰہی اور دعائیں کرتے ہوئے خاموشی کے ساتھ یہ سفر کرنا چاہیئے اور دورانِ سفر نعرے لگانے سے اجتناب کیا جائے۔

متعدد بیرونی ممالک سے مہمانانِ کرام کی آمد کا سلسلہ خدا کے فضل سے شروع ہو چکا ہے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق انگلستان، یورپ، امریکہ، مشرقی اور مغربی افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک اور دنیا کے دیگر متعدد ممالک سے احباب تشریف لا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آنیوالے جملہ مہمانانِ کرام کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور انہیں اس مقدس و بابرکت جلسہ کے فیوض سے زیادہ سے زیادہ بہرہ ور ہونے کی توفیق بخشے اور اہلِ ربوہ کو ان کی ہر ممکن خدمت کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ آرام اور سہولت پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم۔ اے افسر جلسہ سالانہ کی والدہ صاحبہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

معائنہ انتظاماتِ جلسہ سالانہ

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعہ بوقت تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں انشاء اللہ انتظاماتِ جلسہ کا معائنہ ہو گا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ماہنامہ خالد کا سفرِ یورپ نمبر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کی رنگین تصاویر سے مزین

قیمت چار روپے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سے طلب فرمائیں

(مہتمم)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۰ر محرم ۱۳۹۹ھ
۲۱ر فتح ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی ایک لازمی شرط

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر واضح فرمایا ہے کہ ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی بنیاد دو اغراض کے ماتحت رکھی گئی ہے اور اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ ان دو اغراض میں سے ایک غرض یہ ہے کہ تا افراد جماعت کے معلومات دینی وسیع ہوں۔ ان کی علم و معرفت ترقی پذیر ہو۔ وہ یقین کامل سے مالامال ہو کر ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے ہمیشہ سرشار رہیں۔ الغرض ان میں ایک ایسی پاک تبدیلی رونما ہو کہ دنیا کی محبت ٹھنڈی پڑے اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے اور انہیں ایسی حالت انقطاع میسر آجائے کہ جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ دوسری غرض یہ ہے کہ تا دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی تدابیر حسنہ کو بروئے کار لانے کیلئے عزم بالجزم کا اعادہ ہو نیز اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور اجتماعی طور پر خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کی جائیں اور تائید و نصرت الٰہی کے حصول کے لئے اپنے قادر و عزیز اور ارحم الراحمین خدا کے حضور گریہ و زاری کی جائے اور اس طرح بتائید و توفیق الٰہی غلبہ اسلام کی راہ ہموار ہوتی چلی جائے۔

چونکہ ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی ان دو بنیادی اغراض کا پورا ہونا اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسی کی دی ہوئی توفیق پر منحصر ہے اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والے دوستوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور بہت درد و سوز سے دعائیں کیں اور انہیں یہ تسلی دلائی کہ حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے نیز اس میں بدل و جان شرکت کرنے والوں کو یہ بشارت دی کہ "خدا تعالیٰ اس امت وسط کے لئے بعض برکتوں کی راہ زمین پر قائم کر دے گا یہی راہ جس کو قرآن لایا تھا۔ وہی راہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے یہی ہوگا ضرور یہی ہوگا جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔"

اس میں شک نہیں کہ جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے وہ مبارک لوگ ہیں جن کے متعلق خدا تعالیٰ نے پہلے سے یہ بشارت دی ہوئی ہے کہ وہ یقین کامل سے مالامال کئے جائیں گے ان میں ذوق و شوق اور ولولۂ عشق ترقی کرتا چلا جائے گا۔ خدا تعالیٰ ان میں پاک تبدیلی پیدا کر کے انہیں اپنے لئے قبول کرے گا۔ انہیں ان انعامات سے نوازے گا جو صدیق اور شہداء اور صلحاء پاتے رہے ہیں اور انہیں کے ذریعہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرے گا اور وہ اس چراغ کی طرح جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلائیں گے یہ خدائی وعدہ ہے جو ہر سال بڑی شان سے پورا ہوتا چلا آرہا ہے اور آئندہ بھی سال بہ سال پورا ہوتا چلا جائے گا لیکن یہ انہی کے حق میں پورا ہوتا ہے اور آئندہ بھی پورا ہوگا جو اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے فائدہ اٹھاتے ہیں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے اور اس کے بابرکت ایام کو اسی طرح گزاریں گے جیسا کہ انہیں گزارنے کا حق ہے۔

اسی لئے جلسہ کی انقلاب انگیز برکات سے مستفیض ہونے کا ایک بنیادی تقاضا یہ ہے کہ اس میں شرکت کے لئے آنے والے اسے میلہ کا رنگ نہ دیں بلکہ اس کی بنیادی اغراض کو ہر لمحہ اور ہر آن ذہن میں مستحضر رکھ کر جملہ اجلاسوں میں ہمہ وقت حاضر رہیں اور پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور علماء سلسلہ کی پر معارف اور ایمان افروز تقاریر کو پورے انہماک کے ساتھ توجہ اور غور سے سنیں اور ساتھ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان پر کما حقہٗ عمل کرنے اور ہمیشہ ہی عمل پیرا رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جلسہ کے موقع پر محض ربوہ آنے سے وہ اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض نہیں ہو سکتے تاوقتیکہ وہ جملہ تقاریر کو پوری توجہ اور انہماک سے نہ سنیں اور اپنے اوقات کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں نہ گزاریں۔ ادھر ادھر گھوم کر اپنے وقت کو ضائع کرنے والے ان برکات سے مستفیض نہیں ہو سکتے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہئے۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ اس میں سستی غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جائے تو غور سے اس کو نہیں سنتے ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور موثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔"

(الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۲ء)

○

آئیں رقصاں بکوئے عشق عشاق

عشق کی انتہا کے دن آئے — پیار کے ارتقاء کے دن آئے
پھر سے آئے وداد و جذب کے دن — پھر خلوص و وفا کے دن آئے
پھر بلند ہوں گے نعرۂ تکبیر — ذکر ربّ علا کے دن آئے
پھر جبینیں جھکیں گی پیش خدا — سجدۂ بے ریا کے دن آئے
پھر سے ربوہ کی مسجدوں میں ندیم — آخر شب بکا کے دن آئے
آنکھ رولے گی اشک کے موتی — یعنی پھر سے دعا کے دن آئے
پھر چلے گی نسیم رحمت کی — رحمت ذوالعطا کے دن آئے
گونج اٹھے گی پھر فضا بہ درود — ورد صلّ علیٰ کے دن آئے
ذکر اسلام پھر سے ہوگا بلند — سطوت مصطفےٰ کے دن آئے
پھر سے ہوگا ملائکہ کا نزول — پھر سے قرب خدا کے دن آئے
پھر فضا ہوگی پُر ز نکہت و نور — پھر سے نور و ضیاء کے دن آئے
پھر سنیں گے خطاب ناصر دیں — عالم کیف زا کے دن آئے
ذکر احیاء دیں کا پھر ہوگا — مدحت میرزاؑ کے دن آئے
ہم ہیں محسود دور جہاں — پھر سے بخت رسا کے دن آئے

آئیں رقصاں بکوئے عشق عشاق
عشق کی انتہا کے دن آئے

محمود احمد منیر
عبدالحکیم (ضلع ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عقیدہ نسخ فی القرآن کے خلاف حضرت مسیح موعودؑ کا شاندار جہاد

عرب و عجم کے بعض مسلم محققین کی طرف سے آپ کے نظریہ کی تائید

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ــــ ربوہ

اس کارخانہ عالم کو اگر کوئی ایک عجائب خانہ سے تعبیر کیا جائے تو اس کا شاہکار مہبط قرآن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں اور قرآن عظیم بھی۔ جس نے اپنی عظمتوں اپنی رفعتوں، اپنی حکمتوں، اپنی بلاغتوں، اپنے لطائف و نکات اور اپنے انوارِ روحانی کا آپ دعویٰ کیا ہے اور اپنے لازوال اور ابدی کمالات کو بیان کر کے نہایت بلند آہنگی سے یہ اعلان فرمایا ہے کہ اس کا لفظ لفظ اوّل درجہ پر قطعی اور یقینی ہے (اِنَّہٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ۔) وہ حکمت کا معراج ہے (حِکْمَۃٌ بَالِغَۃٌ) وہ سرتاپا نور ہے (نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ) وہ ہر روحانی بیماری کا بے خطا اور شفا بخش علاج ہے (شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۔) وہ اپنی ذات میں حق ہے۔ اور حق کا وزن کرنے کے لئے ایک ترازو ہے۔ (اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ط) وہ پوری انسانیت کے لئے مشعلِ راہ ہے اور دلائل کے ساتھ حق و باطل میں فرق اسی سے ہو سکتا ہے۔ (ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ ج) وہ دنیا بھر کے دینی نزاعوں کے فیصلہ کرنے کا متکفل ہو کر آیا ہے۔ اس کا نقطہ اور شعشہ بھی ایک ابلغ اور محکم نظام کا آئینہ دار ہے اور ہرگز بے سود اور بیکار نہیں۔ (وَمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ ؕ) اس میں کسی قسم کا کوئی اختلاف اور تضاد نہیں ہے اور ایسا شخص جو قرآن میں تضاد ثابت کرنے کی کوشش کرے گا ناکام رہے گا۔ (لَوْ کَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰہِ لَوَجَدُوْا فِیْہِ اخْتِلَافًا کَثِیْرًا ۔) وہ ہر شک و شبہ سے خالی اور انوارِ یقین سے بھرا ہوا ہے (لَا رَیْبَ فِیْہِ) اس میں تمام ازلی ابدی صداقتیں اپنی صحیح اور اصلی شکل میں محفوظ ہیں (فِیْھَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ؕ) اس کا محافظ خدائے عزوجل ہے (اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔) اور قیامت تک نہ آگے نہ پیچھے غرض کہ کسی جانب سے بھی ذرّہ باطل کا اس میں دخل نہ پا سکے گا۔ (لَا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ ط)

قرآن حکیم نے ان سب دعاوی کا ایک بھاری ثبوت یہ بھی پیش کیا کہ وہ پہلی تمام آسمانی کتابوں سے اعلیٰ و افضل ہے اور اسی لئے ان کو منسوخ کر دیا گیا ہے لیکن قرآن کبھی منسوخ نہیں ہوگا اور انقلاباتِ عالم نئی تہذیبیں اور جدید نظام خواہ کسی ارتقائی صورت میں داخل ہوں قرآن مجید اقوام عالم کی رہنمائی کے فرائض کامیابی سے سرانجام دیتا رہے گا۔ اور اسی کی برکت سے ان کے جملہ مسائل حل ہوں گے اور یہ اعجاز خدا کی زندہ قدرتوں اور طاقتوں کا زندہ نشان ہو گا۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْھَآ اَوْ مِثْلِھَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ (البقرہ ۱۰۷)

اس سلسلہ میں قرآن مجید نے عالمگیر چیلنج دیا۔

فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِہٖٓ اِنْ کَانُوْا صٰدِقِیْنَ ۔ (طور: ۳۵)

اگر وہ سچے ہیں تو اس قرآن جیسی کوئی ایک بات ہی لے آئیں (تا دنیا اس صداقت کا امتحان کر سکے۔)

نیز فرمایا:۔

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ ۔ (الاعراف: ۱۸۶)

ایسی کون سی حدیث ہے جس پر تم اللہ اور اس کی آیات کو چھوڑ کر ایمان لاؤ گے؟

یہ ربانی انتباہ (جیسا کہ آئندہ واقعات نے کھول دیا) دراصل اس زبردست خطرہ کی نشاندہی کرنے کے لئے تھا۔ جس سے خدا کی اس پاک کتاب کو مسئلہ ناسخ و منسوخ جیسے داخلی فتنہ سے دوچار ہونا پڑا۔ عقل حیرت زدہ ہے اور دماغ یہ سوچ کر پریشان ہو جاتا ہے کہ گذشتہ ایک ہزار سال تک قرآن کے فدائیوں اور شیدائیوں کی نگاہوں سے یہ اشتباہ کیسے اوجھل رہا اور یہ خیالات کیونکر پھیل گئے کہ سینکڑوں آیاتِ قرآنی منسوخ ہیں جن کی معرفت حاصل کئے بغیر تفسیر قرآن منکشف ہو ہی نہیں: اور یہ کہ قائلین نسخ کو امتِ مسلمہ میں یہ خطرناک عقیدہ رائج کرنے کی کس طرح جسارت ہوئی کہ امام جس آیت کو جب چاہے منسوخ کر سکتا ہے چنانچہ محمد بن احمد النحوی المصری المعروف ابو جعفر النحاس (متوفی ۳۳۸ھ) لکھتے ہیں:۔

"وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ بِاَنَّ النَّاسِخَ وَالْمَنْسُوْخَ اِلَی الْاِمَامِ یَنْسَخُ مَا یَشَآءُ"

(کتاب النّاسخ والمنسوخ صفحہ ۳۰۰ مطبوعہ مصر ۱۳۲۳ھ)

یعنی بعض اور لوگوں نے کہا کہ ناسخ و منسوخ کلیتہً امام کے اختیار میں ہے جس آیت کو چاہے وہ منسوخ کر دے

شام کے ایک مشہور فاضل الدکتور صبحی الصالح کو (جو خود بھی نسخ فی القرآن کے قائل ہیں) اپنی کتاب "مَبَاحِثُ فِیْ عُلُوْمِ الْقُرْاٰنِ" میں تسلیم کرنا پڑا کہ اگر قائلین نسخ کے پیش کردہ وجوہ کا اعتبار کیا جائے تو پورا قرآن ہی منسوخ قرار دیا جاتا ہے۔

صفحہ ۲۰۱ طبع دوم مطبوعہ دمشق ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء

ناسخ و منسوخ کے موضوع پر بے شمار علماء نے مستقل کتابیں لکھی ہیں۔ مثلاً ابن واقد المردی متوفی ۱۵۶ھ، امام شافعی رح متوفی ۲۰۴ھ، ابو عبید قاسم بن سلام متوفی ۲۲۴ھ، ابن ال[illegible] احمد بن جعفر متوفی ۳۲۲ھ، الحافظ محمد بن محمد نیشاپوری متوفی ۳۳۸ھ، ابو القاسم ھبۃ اللہ بن سلامہ البغدادی متوفی ۴۱۰ھ، ابو سعید عبدالقاہر التمیمی متوفی ۴۲۹ھ، ابن حزم رح متوفی ۴۵۶ھ، ابن ہلال النحوی متوفی ۵۲۰ھ، ابو بکر محمد بن عبداللہ ابن العربی متوفی ۵۴۳ھ، ابن جوزی رح متوفی ۵۹۷ھ، حافظ ابوبکر بن محمد حازمی متوفی ۵۸۴ھ، برہان الدین الناجی متوفی ۹۰۰ھ، علامہ جلال الدین سیوطی رح متوفی ۹۱۱ھ، الشیخ مرعی بن یوسف متوفی ۱۰۳۳ھ

بارھویں صدی ہجری کے مجدد حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح اگرچہ کثرتِ نسخ فی القرآن کے تصور کو برداشت نہیں کر سکے تاہم آپ نے بھی اپنی کتاب "الفوز الکبیر" میں پانچ آیات کو منسوخ بتلایا اور اس طرح یہ نابغہ روزگار عالم ربانی بھی اصولاً "نسخ فی القرآن" کے عقیدہ و مسلک پر قائم رہے۔

تیرھویں صدی ہجری میں مغرب کے ملحدوں اور مستشرقین نے اس مسئلہ کی آڑ لے کر قرآن کریم کے خلاف زہر چکانی کی۔ چنانچہ ایڈورڈ گبن (Edward Gibbon) نے اپنی کتاب "سلطنتِ روما کا زوال و انحطاط" (The Decline & fall of the Roman Empire) میں لکھا کہ:۔

"مرضی الٰہی کے دائمی اور کامل انداز کی بجائے آیاتِ قرآن (مجید) محمد (صلعم) کی سمجھ کے مطابق مرتب ہوئی تھیں۔ ہر دن ان کی حکمت عملی یا خواہش کے مناسب ہے اور ان آیتوں کا تناقض اس وسیع قول سے کہ کسی پہلی آیت میں کسی پچھلی آیت سے تبدیلی یا ترمیم ہوتی ہے۔ رفع ہو گیا ہے۔"

(ترجمہ از انگریزی)

اور سر ولیم میور (Sir William Muir) نے اپنی کتاب حیاتِ محمد (Life of Mahomet) مطبوعہ لندن ۱۸۶۱ء میں لکھا کہ اگرچہ تنسیخ کا احتمال عقیدہ قرآن میں تسلیم کیا گیا ہے مگر مسلمان اس اجتماعِ ضدین کی تطبیق کی حتی الامکان کوشش کرتے ہیں تاہم بمجبوری ان کو معترف ہونا پڑا ہے کہ قرآن میں کم سے کم دو سو پچیس ۲۲۵ آیتیں منسوخ ہیں۔ (ترجمہ از انگریزی)

علی گڑھ یونیورسٹی کے بانی سر سید احمد خاں مرحوم (متوفی ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء) نے سر ولیم میور کی کتاب "لائف آف محمد" کے جواب میں "اَلْخُطُبَاتُ الْاَحْمَدِیَّۃ فِی الْعَرَبِ وَالسِّیْرَۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃ" تصنیف کی جس میں گبن اور ولیم میور کی آراء درج کر کے اپنی یہ تحقیق پیش کی کہ قرآن میں ہرگز کوئی آیت منسوخ نہیں اور جس آیت کا سہارا لیا جاتا ہے

(باقی کل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس میں گذشتہ شریعتوں کی منسوخی کا ذکر ہے مگر افسوس صد افسوس! کہ دماغ اسلام کی اس قابلِ قدر کوشش اور دینی خدمت کی ساری عمارت سرسید مرحوم نے اپنی تفسیر میں یہ لکھ کر اپنے ہاتھوں ملیامیٹ کر دی کہ فرشتے انسان سے بالاتر کوئی جدا مخلوق نہیں۔ بلکہ مختلف قویٰ کے نام ہیں۔ اس سے نبی پر جو وحی نازل ہوتی ہے وہ کسی ایلچی یا قاصد کی وساطت سے نازل نہیں ہوتی۔ بلکہ خود بخود ایک چیز اس کے دل سے اٹھتی ہے اور اسی پر گرتی ہے۔

سرسید مرحوم نے اپنی تفسیر میں اپنے اس خیال کو قرآن پر چسپاں کرتے ہوئے یہ فارسی شعر بھی لکھا ہے ؎

نہ جبریل امیں قرآں بہ پیغامے نمے خواہم
ہمہ گفتارِ معشوق است قرآنے کہ من دارم

اور اس کا ترجمہ یہ ہے:۔ میں جبریل امین سے قرآن پیغام کی صورت میں پانے کا خواہش مند نہیں ہوں۔ میرا قرآن تو وہ ہے جو سارے کا سارا میرے معشوق کا کلام ہے۔ اس شعر میں معشوق سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

("حیات جاوید" حصہ دوم صفحہ ۲۱۰، ۲۱۳ و ۲۲۴ مولانا الطاف حسین خان حالی)

اس نیچری خیال نے یورپ کے ان متعصب دشمنانِ اسلام کو بہت تقویت پہنچائی جو قرآن مجید کو کلام اللہ کی بجائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبی افکار و جذبات کی پیداوار سمجھتے تھے اگر مسلم دنیا خدانخواستہ سرسید مرحوم کے اس نظریہ کو قبول کر لیتی تو قرآن مجید کی الہامی عظمت و شوکت کا خاتمہ یقینی تھا۔ اس لئے سچے وعدوں والے خدا نے اپنے مبارک وعدہ "اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ" کے مطابق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اپنے الہام سے کھڑا کیا۔ چنانچہ آپ نے علی وجہ البصیرت یہ منادی کی کہ۔

"ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں۔ کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا۔ ہم نے اس خدا کی آواز سنی اور اس کے پُرزور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن کو بھیجا۔ سو ہم یقین لائے کہ وہی سچا خدا اور تمام جہانوں کا مالک ہے۔ ہمارا دل اس یقین سے ایسا پُر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے۔ سو ہم بصیرت کی راہ سے اس دین اور اس روشنی کی طرف ہر ایک ... بلاتے ہیں۔"

(کتاب البریہ ص)

حضرت اقدس مہدی موعود علیہ السلام کو ہمیشہ اس بات کا غم رہا۔ کہ قرآن کریم کا دلکش جمال نسخ فی القرآن جیسے نظریات سے پوشیدہ ہو گیا ہے۔ آپ کی رنج و اندوہ میں ڈوبی ہوئی ایک نظم کے چند اشعار اس حقیقت کو خوب واضح کرتے ہیں فرماتے ہیں:

دردا کہ حسنِ صورتِ فرقاں عیاں نماند
آں خود عیاں مگر اثرِ عارفاں نماند
جانم کباب شد ز غمِ ایں کتابِ پاک
چنداں بسوختم کہ خود امیدِ جاں نماند
در رنج و دردِ ما گذرانیم روزگار
یا رب ترحمے کہ دگر مہرباں نماند
یا رب چہ بہرِ من غمِ فرقاں مقدر است
یا خود دریں زمانہ کسے رازداں نماند

(اشتہار اہل اسلام کی فریاد)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عقیدۂ نسخ فی القرآن کے خلاف عمر بھر جہاد کیا جس پر آپ کا پیدا کردہ لٹریچر شاہد ناطق ہے۔

"ازالہ اوہام" آپ کے دعویٰ مسیحیت کے بعد کی ابتدائی تین تصانیف میں سے ہے جو ۱۸۹۱ء کے اوائل میں شائع ہوئی۔ اس معرکہ آرا کتاب کے صفحہ ۱۳۰-۱۳۱ میں "ہمارا مذہب" کے زیر عنوان تحریر فرمایا:۔

"ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتبِ سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کی تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔"

اسی سال جولائی ۱۸۹۱ء میں اہلحدیث عالم مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے آپ کا مشہور مباحثہ لدھیانہ میں ہوا۔ جس میں آپ نے واشگاف لفظوں میں اس عقیدے کا اظہار کیا۔

"حق یہی ہے کہ حقیقی نسخ اور حقیقی زیادت قرآن پر جائز نہیں کیونکہ اس سے اس کی تکذیب لازم آتی ہے ...... جو چیز قرآن سے باہر یا اس کے مخالف ہے وہ مردود ہے اور احادیث صحیحہ قرآن سے باہر نہیں کیونکہ وحی غیر متلو کی مدد سے وہ تمام مسائل قرآن سے مستخرج اور مستنبط کئے گئے ہیں۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ استخراج اور استنباط بجز رسول اللہ یا اس شخص کے جو ظلی طور پر ان کمالات تک پہنچ گیا ہو ہر ایک کا کام نہیں۔ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ جن کو ظلی طور پر عنایاتِ الٰہیہ نے وہ علم بخشا ہو جو اس کے رسول متبوع کو بخشا تھا وہ حقائق و معارفِ دقیقہ قرآن کریم پر مطلع کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ جلّ شانہٗ کا وعدہ ہے۔ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ اور جیسا کہ وعدہ ہے يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ اس جگہ حکمت سے مراد علم قرآن ہے۔ سو ایسے لوگ وحی خاص کے ذریعہ سے علم و بصیرت کی راہ سے مطلع کئے جاتے ہیں۔"

(الحق مباحثہ لدھیانہ، صفحہ ۱۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس جدید علم کلام کی روشنی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلے دسمبر ۱۹۱۵ء میں ترجمہ قرآن مجید پارہ اوّل میں اور پھر دسمبر ۱۹۲۳ء میں "تفسیر سورۃ البقرۃ" میں مسئلہ ناسخ و منسوخ کی حقیقت واضح کرتے ہوئے ثابت کیا کہ قرآن مجید میں نسخ کا عقیدہ بالکل باطل ہے اور مزعومہ آیت نسخ میں قرآن کی منسوخی کا نہیں، پہلی شریعتوں کی تنسیخ کا ذکر ہے۔ آپ نے اس حقیقت کو ایسے دلکش انداز میں بیان فرمایا ہے۔ کہ ایک عارف کی روح بے ساختہ پکار اٹھتی ہے ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اگرچہ زمانہ حاضر کے غالی قائلین نسخ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس نقطۂ خیال کو ماننے سے انکار کر دیا مگر خدا کے مقدس مسیح کے درد بھرے آنسو بھی رائیگاں نہیں گئے۔ چنانچہ آپ کے غم قرآن نے عرب و عجم میں بالآخر ایسے دردمند دل رکھنے والے مسلمان مصنف پیدا کر دیئے ہیں جو بلا خوف لومۃ لائم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیش فرمودہ مسلک کی بالواسطہ تائید میں سرگرم عمل ہیں۔ میری مراد جامعہ قاہرہ مصر کے نامور عالم عبد المتعال محمد الجبری اور پاکستان کے مشہور محقق اور مصنف جناب رحمت اللہ صاحب طارق سے ہے۔ جنہوں نے مسئلہ نسخ کے رد میں بالترتیب "النسخ فی الشريعة الاسلامية كما أفهمه" اور "تفسیر منسوخ القرآن" کے نام سے مستقل تصانیف کی ہیں۔

مقدم الذکر کتاب ۱۳۸۰ھ ہجری مطابق ۱۹۶۱ء میں مطبع دار الجہاد، ۱۴۔ شارع الجمہوریہ۔ قاہرہ نے شائع کی اور مؤخر الذکر کتاب ادارہ ادبیات اسلامیہ، صرافہ بازار ملتان شہر کی گراں بہا کوششوں سے زیورِ طبع سے آراستہ ہوئی اور ذوالقعدہ ۱۳۹۷ھ مطابق نومبر ۱۹۷۷ء میں منظرِ عام پر آئی۔ قطع نظر اس کے کہ دوسری کتاب (تفسیر منسوخ القرآن) کے اکثر مقامات سے پرویزی خیالات کی جھلک بالکل نمایاں نظر آتی ہے اور سلفِ صالحین کا تذکرہ کرتے ہوئے بزرگانِ امت کے احترام کو بھی ملحوظ خاطر نہیں رکھا گیا تاہم اس کتاب کو جو تقریباً پونے نو سو صفحات پر محیط ہے یہ خصوصیت ضرور حاصل ہے کہ اردو لٹریچر میں یہ پہلی مبسوط کتاب ہے جس میں نسخ فی القرآن کی تائید میں پیش کی جانے والی ہر آیت کا تجزیہ کیا گیا ہے اور از روئے عقل و نقل ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن مجید کی کوئی ایک آیت بھی منسوخ نہیں ہے۔

مضمون پہلے ہی لمبا ہو گیا ہے مگر بالآخر میں یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ردِّ نسخ فی القرآن کا جو بے مثال کارنامہ سرانجام دیا اس کا ایک عملی پہلو یہ ہے کہ آپ نے ایک ایسی بین الاقوامی جماعت تیار فرمائی جو قرآن مجید کی عاشق اور اس کی مقدس تعلیم کا چلتا پھرتا نمونہ ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کو ہمیشہ ہی یہ تلقین فرمائی کہ:۔

"یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں ... جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہو گا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۸۲۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز اور دعا کی اہمیت

مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب لندن

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو محض اس غرض کے لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اپنے خالق کے ساتھ زندہ تعلق قائم رکھیں اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے نماز ادا کرنا اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنا بہت ضروری امر ہیں۔ انسان کی روحانی اصلاح اور ترقی کے لئے اسلام نے نماز، ذکر الٰہی اور دعا پر بہت زور دیا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس کی اہمیت کو سمجھیں۔

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے دوسرا رکن ہے جس کا وقت مقررہ پر ادا کرنا ہر مسلمان کیلئے نہایت ضروری ہے اور جہاں تک ممکن ہو نماز باجماعت ادا کرنی چاہیئے باجماعت نماز سے الگ نماز کی نسبت ۲۷ گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا" (۴/۱۰۴) یقیناً مومنوں پر مقررہ وقت پر نماز پڑھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔

نماز ہر مرد اور عورت پر یکساں فرض ہے اگر کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز ادا نہیں کر سکتا تو بیٹھ کر پڑھ لے اگر بیٹھ کر بھی ادا نہ کر سکتا ہو تو لیٹ کر ادا کرے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بچہ دس برس کا ہو جائے تو اس کو سختی سے نماز پڑھنے کے لئے کہا جائے۔ پھر فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے جس سے مسلمان اور کافر کے درمیان امتیاز ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ نماز کو سنوار کر ادا کرو کیونکہ اس میں ساری مشکلات کی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات بھری ہوئی ہیں۔ پھر فرمایا کہ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر مشکلات کے وقت دعا کی جاتی ہے تو ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوا ہوتا ہے۔

نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنی چاہیئے کیونکہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کہ نماز باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ ادا کی جائے اس طرح کرنے سے دعا میں جلدی قبولیت کا باعث بن جاتی ہیں۔ نماز کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) نماز کو سمجھ کر اور حضور قلب کے ساتھ ادا کی جائے (۲) اس کو حتی الوسع جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کیا جائے (۳) اس میں کسی وقت بھی اور کسی حالت میں بھی ناغہ نہ کیا جائے۔

نماز میں سورۃ فاتحہ کی دعا سے بہت فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں، سورۃ فاتحہ قرآن کریم کا خلاصہ ہے اس کی سات آیات میں اللہ تعالیٰ کی بنیادی صفات بیان کی گئی ہیں۔

نماز کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں، نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح و تحمید۔ تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ ان کی نماز اور ان کا استغفار سب رسمیں ہیں جن کے ساتھ کوئی حقیقت نہیں لیکن تم جب نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسول خدا کا کلام ہے باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تا کہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو۔

پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہے، تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر نازل ہوتے ہیں پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔ نماز میں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔ تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضاء و قدر تمہارے لئے لائے گا پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔" (کشتی نوح)

نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے گویا یہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے یہ گناہوں اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند غریب صحابہؓ حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! امیر لوگ تو ہم سے زیادہ ثواب لے جاتے ہیں وہ نمازیں ہماری طرح پڑھتے ہیں روزے بھی ہماری طرح رکھتے ہیں لیکن وہ امیر ہونے کی وجہ سے کثرت سے صدقہ و خیرات کرتے ہیں جو ہم نہیں کر سکتے۔ تو آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کرو گے تو امیروں سے بہت پہلے جنت میں جاؤ گے وہ یہ ہے کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو ۳۳ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ ۳۳ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ لیا کرو۔

اللہ تعالیٰ کی صفات پر نماز کے ذریعہ غور و فکر ہو سکتا ہے اس کے احسانات کی یاد بار بار کی جائے۔ فجر کی نماز کے بعد کوشش کر کے صحیفۂ الٰہی یعنی قرآن مجید کی تلاوت کی جائے اور اس پر غور و فکر کیا جائے اور پھر عمل کیا جائے

دعا کی فضیلت نماز کے مقابل میں ایسی ہے کہ اصل دعا کا وقت تو نماز ہی ہے جبکہ انسان دربار الٰہی میں حاضر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ہر وقت اپنے بندوں کے قریب ہوں اور ہر وقت ان کی پکار کو سنتا ہوں۔ اگر دن کا اسی طرح آغاز ہو گا۔ اسی طرح پھر دن گزرے گا رات کو بھی نماز میں خدا تعالیٰ کی یاد ہو گی تو انسان کی تمام زندگی گویا ایک مسلسل عبادت بن جائیگی نماز انسان کے خیالات اور اعمال کو پاکیزہ بنا دیتی ہے۔ انسان کو فحشی اور منکر سے بچاتی ہے نماز جب انسان عجز و انکساری سے ادا کرے تو اس میں بڑی لذت آتی ہے۔ خشوع و خضوع سے خدا کو یاد کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔

دعا کا اصل وقت تو نماز ہی ہے کیونکہ نماز تمام تر حمد اور تسبیح اور دعا ہے۔ نماز کا وقت خصوصیت سے قبولیت دعا کا وقت ہوتا ہے لیکن نماز کے اوقات سے باہر بھی انسان جب بھی موقعہ ملے دعا کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار فرمایا ہے کہ ایک مومن کے لئے کیا یہ کم خوشی اور اطمینان کا مقام ہے کہ اس کا خدا ہر بات پر قادر ہے اور دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول کرتا ہے

دعا کی قبولیت کے لئے بہت سے لوازم ہیں لیکن سب سے بڑی ضروری شرط یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت پر ایمان ہو اور اسی وثوق سے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرماتا ہے وہی ہمارا مالک و خالق ہے یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ۔ پھر وہ عالم الغیب ہے اگر وہ سمجھتا ہے کہ اس کے بندہ کے لئے اس کی مانگی ہوئی دعا مضر ہے تو وہ اس دعا کو قبول نہیں کرتا لیکن انسان جلد بازی میں خدا تعالیٰ کی آزمائش کرنے لگ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا نے میری دعا قبول نہیں کی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا بنا دیتی ہے۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں"

اللہ تعالیٰ ہمیں وقت پر نماز باجماعت ادا کرنے اور دعائیں مانگنے کی پوری پوری توفیق دے۔ آمین

تبصرہ

نماز

مرتب: مکرم ناصر احمد صاحب نیر سابق مبلغ سیرالیون۔ ناشر: ناصر اکیڈیمی ریلوے روڈ۔ ربوہ
سائز: ۲۰×۳۰/۱۶ حجم: ۸۰ صفحات طباعت: آفسٹ۔ قیمت: اڑھائی روپے صرف
ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ۔

نماز پانچ ارکان اسلام میں سے ایک ہے جس کا وقت مقررہ پر ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض قرار دیا گیا ہے اس لئے اس کا سیکھنا اس کے مسائل کا علم حاصل کرنا اور اس کے آداب و شرائط سے آگاہی حاصل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری امر ہے اسی لئے مختلف اداروں کی طرف سے نماز سے متعلق رسائل شائع ہوتے رہتے ہیں جو اس مقصد کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہوتے رہے۔ زیر نظر رسالہ بھی مکرم ناصر احمد صاحب نیر سابق مبلغ سیرالیون (مغربی افریقہ) نے اسی سلسلہ میں مرتب کیا ہے اس کے شروع میں نماز سے متعلق احکام قرآنیہ۔ احادیث نبویہ سے فضائل نماز اور اہمیت نماز سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات درج کئے گئے ہیں۔ ہر مسئلہ کا حوالہ احادیث نبویہ سے دیا گیا ہے۔ بعض مسائل کی تائید میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالے بھی درج کئے گئے ہیں۔ اعراب کا خاص خیال رکھا گیا ہے اور ترجمہ بامحاورہ ہے اس لئے ایک عام آدمی بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کا ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے۔

رسالہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے مل سکتا ہے قیمت اڑھائی روپے درج کی گئی ہے جو اس مہنگائی کے دور میں اور عمدہ کاغذ اور اچھی طباعت کے پیش نظر زیادہ نہیں۔

"نسخ فی القرآن" (بقیہ صفحہ ۲)

نیز فرمایا:۔

"سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اسی کے لئے پکڑے نہ جاؤ" (کشتی نوح صفحہ ۲۳)

جماعت احمدیہ ان زریں نصائح پر کس شان سے عمل پیرا ہے اس کا جواب برصغیر پاک و ہند کے شہرۂ آفاق ادیب، صاحب طرز انشاء پرداز اور متعدد دینی و مذہبی کتب کے مصنف علامہ نیاز فتحپوری مدیر رسالہ "نگار" لکھنؤ کے الفاظ میں ملاحظہ ہو آپ فرماتے ہیں:۔

"اس وقت احمدیوں سے زیادہ باعمل و منظم جماعت کوئی دوسری نہیں اور جب تک ان کی یہ تنظیم قائم ہے میں ان کو سب سے بہتر مسلمان کہتا رہوں گا خواہ اپنی نااہلی کم ہمتی بے عملی یا خود غلط عقل پسندی کی بنا پر میں کبھی ان میں شامل نہ ہو سکوں....

.... میں یہ نہیں کہتا کہ احمدی جماعت فرشتوں کی جماعت ہے اور وہ کبھی کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے لیکن میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ اگر دوسری جماعتوں میں فی ہزار ایک سچا مسلمان ملے گا تو ان میں ۵۰ فیصدی ایسے افراد مل جائیں گے جو اپنی انسانیت اور بلندی اخلاق کے لحاظ سے واقعی مسلمان کہے جا سکتے ہیں۔ پھر جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ اس جماعت کی یہ عزیمت و تنظیم

منحصر ہے صرف مرزا صاحب کی بلند شخصیت کا تو وہ مجھے چوہدری سر محمد ظفر اللہ سے بھی زیادہ ... [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

نمبر شمار	نام قیامگاہ	نام جماعت
۱	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع۔ حیدرآباد ڈویژن (چھت پر نئے تعمیر شدہ کمرے ہیں)
۲	جدید پریس	پرائیویٹ قیامگاہ
۳	مدرسۃ الحفظ (ریسرچ بلڈنگ)	آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن۔
۴	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیامگاہ
۵	خیمہ جات احاطہ جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیامگاہ
۶	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع۔
۷	ایوانِ محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۸	دفاتر انصاراللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن
۹	دارالضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۰	خیمہ جات بالمقابل دارالضیافت	پرائیویٹ قیامگاہ
۱۱	مسجد اقصیٰ اپر گیلری	شیخوپورہ شہر و ضلع
۱۲	مہمانخانہ مردانہ بلاک ۱	کمرہ ۱ تا ۴ فیصل آباد شہر و ضلع۔ کمرہ ۵ تا ۸ گجرات شہر و ضلع
۱۳	″ ″ بلاک ۲	کمرہ ۱ تا ۴ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ کمرہ ۵ تا ۸ ملتان شہر و ضلع
۱۴	″ ″ بلاک ۳ (زیر تعمیر)	جھنگ ضلع
۱۵	″ ″ بلاک ۴	کمرہ ۱ تا ۵ لاہور شہر و ضلع۔ کمرہ ۶ تا ۸ جہلم شہر و ضلع
۱۶	″ ″ بلاک ۵	کمرہ ۱ تا ۴ کیمبلپور شہر و ضلع و ہزارہ۔ کمرہ ۵ تا ۸ جھنگ شہر

عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان کی قیامگاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیامگاہیں ان کے شہر و ضلع کیلئے مقرر کی گئی ہیں وہیں ٹھہریں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایامِ جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

قیامگاہ جلسہ سالانہ برائے مستورات ۱۹۷۸ء

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ قیامگاہوں کی جماعتوار تقسیم درج ذیل طریق پر ہوگی:-

قیامگاہ نمبر ۱۔ لجنہ ہال و اجتماعی خیمہ جات، احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ

اضلاع:- فیصل آباد، سیالکوٹ، جھنگ، سرگودھا، میانوالی، بہاولپور، ملتان، رحیم یارخان، سندھ، حیدرآباد، نوابشاہ۔

قیامگاہ نمبر ۲۔ مہمان خانہ مستورات

اضلاع:- لاہور، گوجرانوالہ، گجرات، شیخوپورہ، کراچی، کوئٹہ، پشاور، مردان، ہزارہ، کیمبلپور، ایبٹ آباد، راولپنڈی، اسلام آباد، جہلم، کھاریاں، ساہیوال، اوکاڑہ۔

مہمان خواتین سے درخواست ہے کہ مرد جب خواتین کو چھوڑنے آئیں تو ان کے قیام کے کمرہ کا نمبر معلوم کر لیں، اس سے دورانِ قیام ملاقات میں سہولت رہے گی اور خواتین بھی از خود اپنی جگہ تبدیل نہ کریں۔ جہاں منتظمات انہیں ٹھہرائیں وہیں قیام فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

کارکنات جلسہ سالانہ کیلئے ضروری اعلان

قیامگاہ مستورات اور جلسہ گاہ میں ڈیوٹی دینے والی کارکنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۳ دسمبر بروز ہفتہ سہ پہر تین بجے حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ جملہ انتظامات کا معائنہ فرمائیں گی۔ تمام کارکنات اس وقت اپنے اپنے بیج لگا کر اپنی اپنی ڈیوٹی کے مقام پر بروقت مقررہ ضرور تشریف لے آئیں۔ اس سے قبل ۲۱ دسمبر کو سہ پہر تین بجے دفتر لجنہ میں ہر دو قیامگاہوں اور جلسہ گاہ میں کام کرنے والی کارکنات کی پہلی حاضری ہوگی اور انہیں اس وقت ان کی ڈیوٹی بتائی جائے گی اور بیجز بھی دیئے جائیں گے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

رضاکار معلّمین کی چھٹی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو ایک معلم بلامعاوضہ مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکز میں سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک پانچ کلاسیں منعقد ہو چکی ہیں۔ اب چھٹی سہ ماہی کلاس انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے معاً بعد یکم جنوری ۱۹۷۹ء سے شروع ہوگی۔ مربیان کرام و معلمین، امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ جماعتوں میں انصار اور خدام کو اس کلاس میں شامل ہونے کی مؤثر تحریک فرمائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواست مع کوائف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کریں۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

مجالس انصاراللہ کے بجٹ برائے ۱۹۷۹ء
جلسہ سالانہ تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں

تمام مجالس انصاراللہ کو بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ تمام انصار بھائیوں کو بجٹ میں شامل کیا جائے اور صحیح آمد پر بجٹ تشخیص کر کے جلسہ سالانہ پر دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ میں پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

"......پس تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر ہے یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے"

(الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد میں ہر احمدی کو اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی چندہ جات میں شامل کرنے کی تاکید ہے۔ احباب جماعت حضور کے اس ارشاد پر عمل پیرا ہوتے ہوئے چندہ جات کی وصولی میں متعلقہ عہدیداران سے پورا پورا تعاون فرما کر فلاحِ دارین حاصل کریں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ولادت

میری لڑکی امۃ الباسط ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ تعلیم الاسلام پرائمری سکول اوکاڑہ اہلیہ ادریس احمد صاحب بشیر لائبیریا کو ۸ نومبر ۱۹۷۸ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ الحاج چوہدری فضل دین صاحب لائبیریا کی پوتی اور خاکسار کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(قریشی عبداللطیف سمیع کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار اوکاڑہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "خالد" کی رنگین باتصویر خصوصی اشاعت

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ادارہ "خالد" حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ تاریخی دورۂ یورپ سے متعلق ایک شاندار اور رنگین باتصویر نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ خالد کی اس اشاعت میں حالیہ دورۂ یورپ اور لندن کانفرنس کی مختلف ۴۲ رنگین اور سادہ تصاویر ہیں۔

نیز اس میں حضور کے دورہ کی مختصر رپورٹ کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کے کانفرنس کے بارہ میں دلچسپ اور معلوماتی مضامین اور کانفرنس کی پبلسٹی اور اس کے نتائج سے متعلق ایک کمپنی کی سروے رپورٹ بھی شامل ہے۔ مزید برآں کئی مفید مضامین اور دورۂ یورپ کے بارہ میں شعرائے احمدیت کا منظوم کلام اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔ ماہ جنوری کا یہ شمارہ جلسہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے دستیاب ہوگا۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان دفتر ماہنامہ "خالد" سے رسالہ حاصل کر سکیں گے

قیمت:- ۴؍ روپے فی کاپی (مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں

روزنامہ الفضل کا دفتر عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائیگا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں اُن دنوں وہاں تشریف لائیں اور اپنا خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ آپ الفضل کا ایک پرچہ ہی ساتھ لیتے آئیں تاکہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

مائیہ ناز مرکبات

حبوب اٹھرا	مکمل کورس	۴۲ روپے
دوائی اولاد نرینہ	"	۳۰ روپے
زوجام عشق	۶۰ گولی	۴۰ روپے
حبّ عنبر	۳۰ گولی	۱۰ روپے
حبّ نادر	۳۰ گولی	۱۵ روپے

مکمل معلومات کیلئے فضل عمر دواخانہ
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

موٹاپا - اعصابی کمزوری - دائمی قبض - تبخیر معدہ - بواسیر - اٹھرا اور مخصوص پیچیدہ امراض کے لئے ہم سے رجوع فرمائیں۔!

فاران دواخانہ نلکہ اڈا ربوہ
ایام جلسہ اقصٰی روڈ

درخواستہائے دُعا

۱- میری اہلیہ صاحبہ کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ (محمد سلیم دارالفضل - ربوہ)

۲- میں ۱۴ سال سے لاعلاج بیماریوں اور بہت سی محرومیوں کا شکار ہوں۔ (عطاء الٰہی احمدی محلہ حاجی پورہ - لالہ موسیٰ)

۳- میرا بیٹا کرم الٰہی ڈیڑھ سال سے تلاش روزگار میں بیرون ملک گیا ہوا ہے لیکن ابھی تک وہاں بیکار ہی ہے۔ (عائشہ بی بی اہلیہ میاں فضل الٰہی صاحب مرحوم خادم مسجد احمدیہ محلہ حاجی پورہ لالہ موسیٰ)

۴- خاکسار کے تایازاد بھائی کو بیرون ملک روزگار کے حصول کے سلسلہ میں چند پریشانیوں کا سامنا ہے نیز خاکسار کے والد صاحب اکثر بیمار رہتے ہیں۔ نظر بھی کمزور ہو گئی ہے۔ (ظہیر احمد محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ)

احباب کرام سب بیماروں کی شفا کاملہ اور پریشان حالوں کی پریشانیاں دور ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
اپنی صحت اور تندرستی کی بقا کے لئے

ناصر دواخانہ ربوہ

کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں
مکمل فہرست ادویہ، جنتری ۱۹۷۹ء مفید طبی معلومات کے ساتھ
مفت طلب کریں!

تازہ اور خالص مٹھائی

اور

عمدہ چائے کے لئے

نذیر سویٹ ہاؤس

مسجد اقصٰی روڈ پر تشریف لائیں!

شفائے رانی کھیت درجن ۱۸/-
شفائے اپھارہ پیکٹ ۵۰/۱ درجن ۱۲/-
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

آرٹ اور حسنِ طباعت کا دلکش امتزاج
کلمۂ طیبہ اور حضرت مسیح موعود کے الہامات پر مبنی دلکش قطعات ۶ ڈیزائنوں میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے طلب کریں۔

بخاری گرافکس دارالرحمت وسطی ربوہ

آپ کو
جلسہ سالانہ
میں
شمولیت مبارک ہو
ایوانِ محمود کے بالکل سامنے
حضرت حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ
میں عورتوں اور مردوں کے شعبہ جات
مصروف خدمت ہیں
حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ ربوہ
فون ۶۳۸

"مقدس کفن"

مصنفہ
حسن محمد خان ایم۔ اے
عیسائی دُنیا کا ایک لاثانی تبرک
حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اُترنے کا
ایک نادر ثبوت
انتہائی دلچسپ اور معلومات سے بھرپور اردو زبان میں پہلی کتاب!
عارف برادران ربوہ سے طلب فرمائیں
قیمت دس روپے

ھُوَالشَّافِی
دانت درد کا علاج

دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور لٹریچر
مفت

پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس	۱۵/-
کیریز (CARIES) کا مکمل کورس	۱۵/-
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER)	۲/-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۷، ۶۰۶

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ قیمت فی شیشی ۱/۵۰، ۳/- روپے
اکسیر اٹھرا مکمل کورس ۴۰/- روپے
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت کنندگان کے لئے ضروری اعلان

قاعدہ ۴۲۲ دربارہ وصیت درج ذیل ہے :-

قبل از منظوری وصیت، وصیت کنندگان کی اخلاقی اور دینی حالت کے بارہ میں دو معتبر اور معروف احمدیوں کی تصدیق مکرم امیر صاحب مقامی / صدر صاحب جماعت کی معرفت آنی ضروری ہوگی۔

وصیت کنندگان سے درخواست ہے کہ براہ کرم وہ اپنے فارم ہائے وصیت تکمیل کے بعد اپنی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب مقامی کی معرفت بھجوائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

وقفِ عارضی میں شمولیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی :-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بہت سی نعمتوں میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں تمہاری زندگی کے لمحات بھی ہیں، عمر بھی ہے۔ جب ہماری طرف سے اپنی عمر اور وقت کا کچھ حصہ قربان کرنے کے لئے تمہیں آواز دی جائے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اس امتحان میں بھی پورے اترو تا ہمارے فضلوں کے وارث ٹھہرو۔" (الفضل ۲۰ر اپریل ۱۹۶۶ء)

کثرت سے احباب جماعت وقفِ عارضی کیلئے نام پیش کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرنے والوں میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خوشخبری

ہمارا نصب العین

خدمت ــــ دیانت ــــ امانت

احباب کی سہولت کے پیشِ نظر ربوہ میں رہائشی تعمیرات کے لئے ہر قسم کی راہنمائی، مشورہ اور کارکردگی کا ہمارے ہاں خصوصی انتظام ہے۔ کوٹھیاں، مکانات، دکانات اور ہر قسم کی بلڈنگز، جاذبِ نظر اور جدید طرزِ تعمیر کے مطابق ماہرینِ تعمیرات کی نگرانی میں مقابلۃً ارزاں تعمیر کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کی زرعی و سکنی اراضی، مکانات، دکانات اور پلاٹس کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں یاد فرمائیے۔ اس سلسلہ میں مالکانہ حقوق، رجسٹری و دیگر امور کی سرانجام دہی ہمارا اخلاقی فرض ہے۔

از راہِ کرم ہمیں خدمت کا موقع دیجئے۔ ہماری معیاری خدمت، اعلیٰ کارکردگی اور مثالی جذبۂ دیانت و امانت انشاء اللہ آپ کو یقیناً متاثر و مطمئن کرے گا۔ و باللہ التوفیق۔

آپ کا مخلص شریف احمد جاوید بھٹی
(پروپرائٹر)

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ

فون نمبر ۵۲۱ رہائش ۴۳۱

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات لوکل، امریکن، جرمنی اور تمام طبی ضروریات کا بہترین ادارہ

ڈاکٹر صوفی علی محمد آر۔ ایم۔ پی

صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار ربوہ

حمید سویٹ ہاؤس

کی عمدہ، لذیذ اور معیاری مٹھائیاں نیز خالص دودھ، دہی، عمدہ چائے کیلئے تشریف لائیں۔

پروپرائٹر: عبدالحمید

حمید سویٹ ہاؤس۔ رحمت بازار۔ ربوہ

ضروری اطلاع

تمام کارکنات جنہوں نے قیامگاہ اور جلسہ گاہ میں ڈیوٹی کے لئے نام لکھوائے ہیں ان کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۳ر دسمبر ۳ بجے سہ پہر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ جلسہ گاہ اور قیامگاہ کا معائنہ فرمائیں گی۔ تمام کارکنات اپنی اپنی ڈیوٹی کی جگہ پر حاضر رہیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات

کا مرکز

معیاری مدر ٹنکچرز پوٹنسیاں!

۶-۳۰-۲۰۰-۱۰۰۰-۱۰۰۰۰

اور ایک لاکھ طاقت تک، ملک شوگر، گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب وغیرہ پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر خرید فرمائیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

اعلان

میں اپنی زمین واقعہ محلہ باب الابواب رقبہ ایک کنال سے قدرے زائد فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ اس کی قیمت بیس ہزار روپیہ فی کنال ہے۔ رجسٹری کا خرچ بذمہ خریدار ہوگا۔ بالمشافہ فیصلہ کے لئے میرے والد صاحب چوہدری علی اکبر صاحب یا خاکسار سے رجوع فرمائیں۔

عطاء الرحمٰن ابن چوہدری علی اکبر صاحب محلہ باب الابواب ربوہ
۱۹-۱۲-۷۸

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

کا

سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۸ء بوقت ۱۱ بجے صبح دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے :-

ایجنڈا

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۷۸ء اور رپورٹ بابت سال مختتمہ ۷۸-۱۹۷۷ء۔

۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ

۳۔ انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ

۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار قاضی محمد نذیر چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

محبوب کاجل

قادیان کا قدیمی

جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر ابن ماسٹر مولا خان صاحب گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴